السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان کےلئے پنٹ شرٹ پہننا جائز ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص جس کی مشابہت اختیار کرے گا وہ انہیں میں سے ہو گا اس طرح پنٹ شرٹ اورٹائی غیر مسلموں کا لباس ہے برائے مہربانی قرآن وسنت کی روشنی میں درست رہنمائی فرمائیں۔(محمد سلیمان سعید، رحیم یار خاں)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں مرد و عورت کےلئے جو لباس اختیار کیا گیا ہے وہ ایسا ہے جس سے ستر کا مقصود پورا ہو۔اگر ایسا لباس پہنے جس سے جسم کے چھپانے والی اشیاء نمایاں ہوں تو وہ ستر کا مقصود پورا نہیں کرتا اسے اختیار نہیں کرنا چاہیے۔پنٹ کی کئی شکلیں ہیں بعض ایسی ہیں جو تنگ ہوتی ہیں اور اس میں شرم گاہ کا اظہار ہوتا ہے اس کے بارے میں محدث العصر شیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں پلینٹ میں دو مصیبتیں ہیں:

(1) پنٹ پہننے والا کفار سے مشابہت اختیار کرتا ہے جبکہ مسلمان کشادہ اور کھلے پاجامے پہنتے ہیں۔شام اور لبنان میں بعض مسلمان ہمیشہ اس طرح کرتے ہیں۔مسلمان استعماری طاقتوں سے پہلے پنٹ کو نہیں جانتے تھے استعماریوں کے آنے پر انہوں نے ان کی عادات سئیہ کو اپنی جہالت وبغاوت کی وجہ سے اختیار کر لیا۔

(2) (پنٹ شرم گاہ کو ابھارتی ہے اور آدمی کی شرم گاہ گھٹنے سے ناف تک ہے اور نمازی آدمی پر فرض ہے کہ وہ اللہ کی نافرمانی سے اس وقت بہت دور ہو جب وہ اس کو سجدہ کر رہا ہو۔(ملخص از القول المبین ص20)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے پاجامے میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے جس کے اوپر چادر نہ پہنی گئی ہو ملاحظہ ہو(حاکم 1/250 صحیح جامع صغیر 6830 شرح معانی الآثار 1/382 ابوداؤد 236)البتہ اگر پنٹ کشادہ ہو تنگ نہ ہو جس میں شرمگاہ نمایاں نہ ہو اس کے استعمال میں کوئی قباحت نہیں۔

اور افضل و بہتر یہ ہے کہ پنٹ کے اوپر اتنی لمبی قمیص یا شرٹ ہو کہ آدمی کی ناف سے اور گھٹنے کے درمیان والے حصے کو چھپا لے تاکہ ستر کا مقصود پورا ہو جائے اورٹائی لگانا تو صلیب سے مشابہت ہے اس سے مکمل اجتناب لازم ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ:388

محدث فتویٰ